از عدالت عظمیٰ

امپرومنٹ ٹرسٹ، سنگرور

بنام

گرجیت سنگھ سندھو و دیگراں

تاریخ فیصلہ: 15 جنوری 1996

[کے راماسوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

حصول اراضی کا قانون، 1894:

دفعہ 23 (1 اے)-اضافی رقم-استحقاق-ایکٹ 68، سال 1984 میں ترمیم سے پہلے نوٹیفکیشن اور ایوارڈ-اس لیے دعویدار اضافی رقم کے حقدار نہیں ہیں۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 2618، سال 1996۔

ایل پی اے نمبر 9، سال 1991 میں پنجاب اور ہریانہ عدالت عالیہ کے 6.7.93 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لیے ایس سی پٹیل۔

جواب دہندگان کے لیے کے آر راجیسیکرن پلئی۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

اجازت دی گئی۔

فریقین کے لیے فاضل وکیلوں کو سنا گیا۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.01.02 12:03
I attest to the accuracy and
integrity of this document

مسٹر کے آر آر پلئی، فاضل وکیل، مدعاعلیہ نمبر 5، 6 اور 14 سے 18 کی جانب سے پیش ہو رہے ہیں۔ جواب دہندہ نمبر 1، 3، 4 اور 7 سے 13 کو 29.3.1994 پر نوٹس بھیجا گیا تھا، لیکن آج تک وہ ذاتی طور پر یا اپنے وکیل کے بذریعے پیش نہیں ہوئے ہیں۔ اعترافات موصول نہیں ہوئے ہیں۔ لہذا، تصور کیا جائے گا کہ ان کو نوٹس کی تعمیل ہو چکی ہے ۔ دوسرے جواب دہندہ کو 31.3.1994 پر نوٹس پیش کیا گیا۔ وہ ذاتی طور پر یا اپنے وکیل کے بذریعے پیش نہیں ہو رہا ہے۔

تنازعہ یہ ہے کہ آیا جواب دہندگان حصول اراضی کے قانون، 1894 کی دفعہ 23(1 اے) کے تحت اضافی رقم کے حقدار ہیں جیسا کہ ایکٹ 68، سال 1984 کے ذریعے ترمیم کی گئی ہے۔ کلکٹر کا ایوارڈ 10 ستمبر 1979 کا ہے جبکہ دفعہ 4(1) کے تحت نوٹیفکیشن 28 جنوری 1978 کو شائع کیا گیا تھا۔ ان حالات میں، جواب دہندگان ایکٹ کی دفعہ 23(1 اے) کے تحت اضافی رقم کے حقدار نہیں ہیں۔

اس کے مطابق اپیل کی اجازت مذکورہ بالا حد تک دی جاتی ہے۔ اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں۔

اپیل منظور کی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.01.02 12:03
I attest to the accuracy and
integrity of this document